اسلامیات (لازمی)	نہم 2015ء	پرچہ I: (انشائیہ طرز)
وقت: 1.45 گھنٹے	(پہلا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) شَرَّ الدَّوَآبّ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اِس کا معنیٰ ہے "بدترین قسم کے جانور"۔ اِس سے مُراد کافر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کو بدترین جانوروں سے تشبیہ دی ہے۔ چونکہ یہ کافر بھی اُن بدترین جانوروں جیسے ہیں، جو قوتِ گویائی اور عقل و شعور سے محروم ہیں۔

(ii) سورۃ الانفال کی آیات کے مطابق خیانت سے کیا مُراد ہے؟

جواب: سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی امانت میں خیانت کرو اور نہ ہی اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔" یہاں اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا حکم نہ ماننا، فرض ترک کرنا اور سنت چھوڑنا خیانت ہے۔

(iii) کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں سورۃ الانفال کی آیات میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمھارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے یا اپنی فوج سے جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا، تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا۔

(iv) معانی تحریر کیجیے: لَفَشِلْتُمْ۔ بَطَرًا۔

جواب: 1- لَفَشِلْتُمْ: تم ضرور ہمت ہار جاتے 2- بَطَرًا: اتراتے ہوئے

(v) سورۃ الانفال میں کفار کی عہد شکنی کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو کیا ہدایات دیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ "عہد شکنی کرنے والے کفار کو ایسی عبرت ناک سزا دو کہ جو (کافر) ان کے پیچھے گھروں میں بیٹھے ہیں وہ بھی ان کے بُرے انجام کو دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوں۔" پھر فرمایا کہ "اگر تم کو کسی قوم سے عہد شکنی کا خوف ہو تو ان کا عہد انھی کی طرف پھینک دو اور انھیں برابر کا

جواب دو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ عہد شکنی کرنے (وعدہ توڑنے والوں) کو دوست نہیں رکھتا۔"

(vi) معانی تحریر کیجیے: غَرَّ۔ اٰوَوْا۔

جواب: 1- غَرَّ: خبط میں ڈالا 2- اٰوَوْا: جگہ دی، پناہ دی

(vii) سورۃ الانفال میں ہجرت کے بارے اللہ نے کیا باتیں ارشاد فرمائیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مہاجرین اور انصار کو ایک دوسرے کا رفیق قرار دیا ہے۔ اور فرمایا: یہی لوگ سچے ایمان والے ہیں، ان کے لیے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے اور جن لوگوں نے ایمان لانے کے باوجود ہجرت نہیں کی، تم کو ان کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں۔ ہاں اگر دین کے بارے تم سے وہ مدد طلب کریں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے۔

(viii) سورۃ الانفال کے مطابق دو گروہوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: دو گروہوں سے مُراد یہ ہے کہ ایک تجارتی قافلہ جو ابوسفیان کی نگرانی میں شام سے مکہ جا رہا تھا اور دوسرا مسلح لشکرِ کفار (گروہ) جو ابوجہل کی نگرانی میں مکہ سے مدینہ کی طرف مسلمانوں پر حملہ آور ہونے کے لیے آ رہا تھا۔

(ix) غزوۂ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے کن انعامات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: غزوۂ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے جن انعامات کا ذکر فرمایا وہ درجِ ذیل ہیں:

1- اللہ تعالیٰ نے بارانِ رحمت برسائی۔
2- مسلمانوں کی تسکین کے لیے اُن پر نیند کی چادر اُڑھا دی۔
3- مسلمانوں کے دلوں سے خوف اور پریشانی دور فرما دی۔
4- کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈال دیا۔
5- فرشتوں کے ذریعے مسلمانوں کی نصرت فرمائی۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) ایک بار درود شریف پڑھنے پر کیا اجر ملتا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔"

(ii) حضور ﷺ نے جنت کی پھلواریاں کسے کہا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے علم کی مجلسوں کو جنت کی پھلواریاں کہا ہے۔

(iii) بچوں پر رحم کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: ''وہ ہم میں سے نہیں، جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔''

(iv) پہلی وحی میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں حصولِ علم پر زور دیا۔

(v) زکوٰۃ کے دو معاشرتی فائدے لکھیے۔

جواب: زکوٰۃ کے دو معاشرتی فوائد درج ذیل ہیں:

1- زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہو جاتی ہے۔ اس طرح معاشرے میں ہمدردی واحترام اور باہمی محبت کو فروغ ملتا ہے۔

2- زکوٰۃ دینے والے کے دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ غالب آجاتا ہے۔

(vi) حضور ﷺ پر پہلی وحی کی پہلی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: ''اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔''

(vii) قرآنِ مجید کس پر اور کتنے سالوں میں نازل ہوا؟

جواب: قرآنِ کریم حضرت محمد ﷺ پر تقریباً تیئس (23) سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔

(viii) مومن کی گمشدہ میراث کیا ہے؟

جواب: علم وحکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے۔

(ix) الرِّقَاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: رقاب سے مراد ایسے افراد ہیں جو غلام ہوں اور آزاد ہونے کے لیے ان کے پاس رقم

(حصہ دوم)

سوال :4- درج ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4, 4)

(الف) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○

(ب) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ○

(ج) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

جواب : (الف) ترجمہ:

"اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سُن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔"

(ب) ترجمہ:

"اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔"

(ج) ترجمہ:

"اور اِس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمھارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔"

سوال :5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1, 2)

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ بَابًا مِّنَ الْعَافِيَةِ۔

جواب : ترجمہ:

"جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔"

تشریح:

نبی کریم ﷺ محسنِ انسانیت ہیں۔ آپ ﷺ نے بنی نوع انسان کو دُنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھایا' اپنی زندگی اور عمل سے ہمارے لیے اسوۂ حسنہ پیش کیا' انسان پر حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ ہر چیز سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت کی جائے جس کی عملی شکل یہ ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور محبت وعقیدت کے اظہار کے طور پر آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجا جائے۔ قرآنِ حکیم میں سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہے: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجا کرو۔'' اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی ہمیں اللہ کی طرف سے بھی تاکید ہے۔ درود بھیجنے کا صلہ نبی اکرم ﷺ نے خود اس حدیث میں ارشاد فرما دیا کہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے۔

سوال :6- قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کیجیے۔ (5)

جواب : علم کی فرضیت ومعانی:

علم کا معنی ہے: ''جاننا اور آگاہ ہونا''

علم ایک نور ہے جس کی روشنی سے انسان نیکی وبدی' حلال وحرام اور اچھے وبُرے میں تمیز کرتا ہے۔

رسولِ اکرم ﷺ نے طلبِ علم کو لازم قرار دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: ''علم کی طلب ہر مسلمان (مرد وعورت) پر فرض ہے۔''

اس لیے مسلمان پر لازم ہے کہ وہ طلبِ علم میں کوتاہی نہ کرے۔

فضیلتِ علم قرآن سے:

اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بے حد احسانات ہیں۔ ان میں سے ایک احسان علم ہے، جو اس نے اپنے بندوں کو عطا فرمایا۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی، اس میں ارشاد ہے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ○ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ○ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ ○

ترجمہ: "اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا فرمایا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔"

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی پہلی وحی علم کی اہمیت کو واضح کر رہی ہے۔

علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ زیورِ علم سے آراستہ لوگ اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اور علم والے ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فرمایا: اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

"اللہ کے بندوں میں سے اہلِ علم اللہ سے ڈرتے ہیں۔"

جو لوگ نورِ ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں ان کے بارے میں فرمایا:

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

ترجمہ: "تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے گا۔"

یا

زکوٰۃ کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔

جواب: زکوٰۃ کا مفہوم:

زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں: "پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا۔"

اصطلاحِ شرع میں زکوٰۃ ایک ایسا رکن ہے جو ایک صاحبِ نصاب مسلمان پر اپنے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق فرض ہے کہ جب اس مال پر ایک سال گزر جائے۔

زکوٰۃ کی اہمیت:

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور آخرت میں اجر و ثواب ملتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال ہر قسم کے وبال اور خسارے سے محفوظ رہتا ہے۔ قرآنِ کریم میں اکثر مقامات پر نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر ایک ساتھ کیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن میں اس کا حکم بار بار دہرایا گیا ہے۔

"اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ۔"

ترجمہ: "نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔"

زکوٰۃ کی اہمیت اس واقعہ سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ جب ایک مرتبہ ایک گروہ نے بارگاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم میں حاضر ہو کر اسلام کی تعلیمات دریافت کیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اعمال میں سب سے پہلے نماز اور پھر زکوٰۃ کا ذکر فرمایا۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا فائدہ:

زکوٰۃ دینے سے بظاہر جیب خالی ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں بھرتی ہے۔ جیسے ایک کسان نے غلہ بویا، دوسرے نے نہ بویا۔ بظاہر بونے والے کی بوری خالی ہوگئی اور نہ بونے والے کے بورے بھرے رہے، لیکن حقیقت میں نہ بونے والا خالی ہوگیا، کیونکہ اس کے غلے کو چند روز میں جانور، چوہے، مہمان اور بال بچے وغیرہ خرچ کر ڈالیں گے، لیکن جس نے بویا اس کے بورے پہلے سے زیادہ بھر جائیں گے۔

زکوٰۃ فلاح و بہبود کا بہترین ذریعہ ہے:

زکوٰۃ سماجی فلاح و بہبود کا بہترین ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت ہوجاتی ہے۔ اس طرح معاشرے میں نفرت و انتقام کی بجائے ہمدردی و

احترام اور باہمی محبت کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔ زکوۃ دینے والے کے دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ غالب آجاتا ہے۔ غریبوں سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور گردشِ دولت سے معاشرے کے افراد کی حالت بہتر ہوتی ہے۔

زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف وعید:

زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف قرآن نے سخت وعید سنائی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''جو لوگ سونا' چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے' انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر اس کے ساتھ ان کے چہرے' ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی۔ اور (کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم جمع کر کے لائے ہو۔ اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔''